"عیسائیوں کو بین المذاہب مکالمے کی فوری ضرورت کا احساس کرنا چاہیے۔"

"فرانسیسی عیسائیوں کو اپنے ملک میں دیگر مذاہب کی موجودگی کے بارے میں مزید آگاہی اور ان مذاہب کے ماننے والوں سے مکالمے کی فوری ضرورت ہے---" یہ اپیل ۱۷-۲۰ ستمبر ۱۹۹۱ء کو کیتھولک انسٹی ٹیوٹ پیرس میں منعقدہ ایک دینیاتی مباحثے کے شرکاء نے جاری کی تھی۔ مباحثے کا موضوع تھا۔ "یسوع مسیح کی منادی اور دیگر مذاہب کے ساتھ روابط" (ان مذاہب میں بالخصوص بدھ مت، ہندومت اور اسلام شامل ہیں۔) مباحثے میں یورپ، افریقہ اور ایشیا کے مختلف ممالک سے تقریباً ایک سو افراد نے شرکت کی جن میں بشپ، پادری، مذہبی مناصب پر فائز دوسری خواتین و حضرات اور عام لوگ شامل تھے۔ ہندوستان، شمالی افریقہ، اٹلی، فرانس اور ویٹیکن کے ماہرینِ دینیات کے ساتھ ساتھ غیر مسیحی مذہبی روایات کے امین اہل علم نے مختلف مذاہب کی موجودگی اور ان کے مقام پر گفتگو کی۔

اپیل میں شرکائے مباحثہ نے زور دے کر کہا کہ "ہم فرانس کے تمام عیسائی، اپنے درمیان دوسرے مذاہب کی موجودگی تسلیم کرتے ہیں، ان کی اقدار کا احترام کرتے ہیں اور اسی لیے ان کے ساتھ مکالمے اور اپنی برادریوں میں دین کے ساتھ گہری وابستگی دیکھنا چاہتے ہیں۔" مباحثے کا اہتمام اپسکوپل کمیشن نے کیا تھا۔ (ماہنامہ فوکس۔ لیسٹر)

دوسرے مذاہب سے مکالمہ "چرچ کا وسیع تر تبلیغی مشن" ہے۔

نئی دہلی میں مسلمانوں اور عیسائیوں کے ایک مشترکہ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ویٹیکن کے ایک عہدہ دار نے کہا کہ مسلمانوں سے مکالمہ "چرچ کے وسیع تر تبلیغی مشن کا ناگزیر حصہ" ہے۔ بین المذاہب مکالمے کی اسقفی کونسل کے سیکرٹری فادر مائیکل فٹز جیرلڈ ایسوسی ایشن آف اسلامک اسٹڈیز کے ساتویں کنونشن سے خطاب کر رہے تھے۔ یہ تنظیم ۱۹۷۹ء میں مسلمانوں کے ساتھ مکالمے کے فروغ اور قومی یک جہتی کی خاطر عیسائیوں نے قائم کی تھی۔

فادر مائیکل فٹز جیرلڈ نے کہا کہ "بین المذاہب مکالمے سے چرچ کی وابستگی پختہ ہے اور اس سے پیچھے ہٹنے کا کوئی امکان نہیں۔" ویٹیکن کے اس عہدہ دار کے خیال میں مکالمے کی مختلف شکلیں ہو سکتی ہیں۔ جہاں عیسائی اور مسلمان آپس کی حد بندیوں کے بغیر رہ رہے ہیں، وہاں سماجی سطح پر مکالمے کی ایک شکل ہے۔ مکالمے کی دوسری شکل یہ ہے کہ کسی اعلیٰ مقصد کے لیے دونوں مذاہب باہم تعاون سے کام کریں۔ تیسری شکل "دینیاتی مکالمے" کی ہے جس کے لیے نسبتاً زیادہ گہرے مطالعے کی ضرورت ہے اور اس میں ماہرین کو پوری احتیاط سے باہمی عزت و احترام کو ملحوظ رکھتے ہوئے شرکت کرنی چاہیے۔ فادر جیرلڈ کے خیال میں ابھی تک "روحانی مکالمے" پر توجہ نہیں دی گئی لیکن شاید یہ "مستقبل میں سب سے زیادہ بار آور" ہوگا۔ (رپورٹ: دی کیتھولک نیوز، بحوالہ ماہنامہ "فوکس" - لیسٹر)

مشن

مشنوں کے لیے ایک کروڑ پچھتر لاکھ ڈالر سے زائد کی امداد

اسقفی مشنوں کو امداد دینے والی تنظیموں کی اعلیٰ کونسل نے ۵-۶ نومبر ۱۹۹۱ء کو اپنے اجلاس میں عالمی مشن کو ۱،۷۶،۸۶،۰۵۰ ڈالر کی رقم بطور امداد دی۔ اس میں سے ۱،۲۹،۷۳،۶۰۰ ڈالر "انجمن برائے تبلیغ عقیدہ" (Society of the Propagation of the Faith) نے فراہم کیے۔ ۳۰،۱۷،۸۰۰ ڈالر سینٹ پطرس کی انجمن (Society of Saint Peter Apostle) کا اور ۱۶،۹۵،۵۶۰ ڈالر Holy Childhood Society کا عطیہ ہیں۔

براعظموں کے لحاظ سے امدادی رقوم کی تقسیم یہ ہے۔

افریقہ	۱،۰۵،۷۰،۱۵۰	ڈالر
ایشیا	۴۱،۴۴،۸۰۰	ڈالر
امریکہ	۲۱،۸۲،۰۰۰	ڈالر
یورپ	۶،۵۲،۰۰۰	ڈالر
آسٹریلیا / جزائر بحرالکاہل	۱،۳۸،۰۰۰	ڈالر

[امداد کے اعداد و شمار اور میزان اسی طرح دیا جا رہا ہے جیسے انٹرنیشنل فائڈز سروس کے حوالے سے "فوکس" (لیسٹر) میں نقل کیا گیا ہے۔]